غسلِ میت

اور

کفن پہنانے کا طریقہ



سلجھانے مشکل ہوں تو سر کا رومال باندھتے وقت یونہی تین لٹیں کر کے پیچھے ڈال دیئے جائیں۔

- میت کو غسل دیتے ہوئے مکمل خاموشی اختیار کریں، اس وقت کسی قسم کی دعائیں، نعتیں یا اشعار پڑھنا سنت سے ثابت نہیں۔

4۔ کفن بچھانا:

- چارپائی کے درمیان چوڑائی کے رخ ایک چوڑی اور مضبوط پٹی بچھائیں جو میت کو قبر میں اتارنے میں مدد دے گی۔
- کفن کو باندھنے کے لیے چارپائی کے درمیان میں ایک بڑی پٹی اور سر اور پاؤں کی طرف چھوٹی پٹیاں بچھادیں۔
- اب چارپائی پر پٹیوں کے اوپر بڑی چادر ڈال دیں۔
- بڑی چادر کے اوپر قمیض کا پچھلا حصہ بچھائیں اگلا حصہ تہہ کر کے سر کی جانب اکٹھا کر لیں۔
- اس کے اوپر ناف سے پاؤں تک تہبند بچھائیں۔
- پھر سینہ بند گردن سے گھٹنوں تک بچھائیں۔

5۔ کفن پہنانا :

- دو افراد میت کے نیچے والی چادر کو سر اور پاؤں کی طرف سے پکڑیں، دو مزید افراد چادر کے نیچے سے کمر کی جگہ تولیہ یا مضبوط کپڑا ڈال کر میت کو تختے سے چارپائی پر رکھنے میں مدد دیں جس پر کفن پہلے سے بچھا ہوا ہے۔ (خیال رہے کہ بچھا ہوا کفن ہلنے نہ پائے کیونکہ میت رکھنے کے بعد اسے ٹھیک کرنا مشکل ہو جاتا ہے)
- کروٹ دلا کر چادر نکال لیں۔ اوپر کی چادر ابھی نہیں ہٹائی جائے گی، اس کے اندر سے کفن پہنانے کا عمل کیا جائے گا۔
- ہر کپڑے کا بایاں حصہ اندر اور دایاں اوپر آئے گا اور قدرے مضبوطی سے لپیٹا جائے گا۔
- ترتیب وار بچھے سب کپڑوں کو لپیٹنا شروع کریں۔ بائیں جانب سے سینہ بند کو دائیں جانب لے جا کر اچھی طرح دبادیں اور اسی طرح دائیں جانب سے بائیں جانب لے جا کر اچھی طرح دبادیں۔
- اب میت کو تہبند بھی لپیٹ دیں، سب کپڑے قدرے مضبوطی سے لپیٹیں، سر کی طرف تہہ کی ہوئی قمیض کے کٹے ہوئے حصے میں سے سر نکال کر یہ کپڑا میت کے سینہ پر ڈال دیں اور اطراف سے اچھی طرح دبائیں۔
- سر کے رومال کو عورت میت کے ماتھے اور کانوں کو ڈھانپتے ہوئے سامنے گردن کے گرد لپیٹتے ہوئے پیچھے لے جا کر باندھ دیں۔ بال اچھی طرح اندر ہونے چاہییں۔
- پردے کے لیے ڈالی گئی اوپری چادر اب ہٹا دیں اور کفن کی بڑی چادر لپیٹ کر سر، پاؤں اور کمر کی پٹیوں کو ''پھول گرہ'' لگا دیں۔ قبر میں لٹانے کے بعد یہ گرہیں کھول دی جائیں گی۔
- میت کے غسل اور کفن پہنانے سے فارغ ہو کر وضو کر لیں البتہ غسل کر لینا مستحب (پسندیدہ) ہے۔

نوٹ: بعض ہنگامی حالات میں یہ سب اشیاء میسّر نہ ہوں یا میت کی ایسی حالت ہو کہ غسل نہ دیا جا سکتا ہو تو تیمم بھی کروایا جا سکتا ہے۔ مخصوص حالات میں اگر بطور کفن ایک کپڑا ابھی دستیاب ہو تو کفنایا جا سکتا ہے۔ مجبوری میں ایک خاتون بھی غسل دے سکتی ہے۔



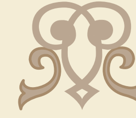
AL-HUDA PUBLICATIONS

الہدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن

اسلام آباد : 7۔ اے۔ کے۔ بروہی روڈ، H-11/4، اسلام آباد، پاکستان
فون : +92-51-4436140-3, +92-51-4434615

کراچی : 30-A سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی، پاکستان
فون : +92-21-34528547, +92-21-34528548

www.alhudapk.com www.farhathashmi.com



غسل میت اور کفن پہنانا

مسلمان فوت ہو جائے تو اسے غسل دینا ضروری ہے خواہ وہ بالغ ہو یا نابالغ، عورت ہو یا مرد، اس کا جسم مکمل طور پر محفوظ ہو یا جسم کا کچھ حصہ، البتہ میدان جنگ میں شہید ہونے والے کو غسل نہیں دیا جائے گا۔

غسل کے لیے اشیاء :

1۔ پاک وصاف پانی (ضرورتاً نیم گرم)   2۔ صابن رشیمپو

3۔ بیری کے پتے   4۔ کافور

5۔روئی کا ایک بنڈل رکپڑے کے چھوٹے ٹکڑے

6۔چند جوڑے ربر/کپڑے کے دستانے

7۔تین گہرے رنگ کی پھولدار موٹی چادریں

عورت کے کفن کے اجزاء :

1۔ بڑی چادر   2۔ ان سلی قمیص   3۔ تہہ بند

4 ۔ سینہ بند   5۔ سر کا رومال

نہلانے کے لیے مددگار :

1۔ دو افراد غسل دینے کے لیے   2۔ ایک فرد مددگار کے طور پر

3۔ ایک فرد بوقت ضرورت کچھ لینے دینے کے لئے۔

- غسل دینے والوں اور مددگاروں کے علاوہ کسی کی موجودگی مکروہ ہے۔
- رضائے الٰہی اور اپنے گناہوں کی بخشش کی نیت سے میت کو غسل دینا چاہیے، دوران غسل میت میں کوئی عیب یا تبدیلی نظر آئے تو اسے راز رکھنے پر اجر و ثواب کا وعدہ ہے۔

1۔غسل کی جگہ کا انتخاب :

- میت کے غسل کیلئے عموماً غسل خانہ ہی استعمال کیا جاتا ہے۔اگر گھر میں غسل خانہ چھوٹا ہو تو کسی اور مناسب جگہ پر مکمل پردے کا انتظام کر کے غسل دیا جاسکتا ہے۔
- غسل کی جگہ کا انتخاب کرتے وقت پانی کے نکاس کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔
- غسل والا تختہ سر کی جانب سے قدرے اونچا ہو۔اس کے لیے تختہ کے نیچے سرہانے والی طرف دو اینٹیں رکھی جاسکتی ہیں۔
- غسل کرانے والوں کے قریب استعمال شدہ دستانے اور روئی ڈالنے کے لیے ٹوکری یا تھیلا رکھا ہونا چاہیے۔

2 ۔غسل کا پانی تیار کرنا :

- حسبِ ضرورت صاف، نیم گرم پانی تیار رکھیں۔
- بیری کے دھلے ہوئے پتے ایک برتن میں ابلنے کے لیے رکھ دیں۔ دو، تین جوش آنے پر چھان لیں اور یہ پانی تمام بالٹیوں ربرتنوں میں ملا دیں۔(جس دوران یہ پانی تیار ہو رہا ہو، چارپائی پر کفن بچھا لیں)
- ایک بالٹی میں کافور ملا کر الگ رکھ لیں، یہ میت پر بہایا جانے والا آخری پانی ہوگا۔

3 ۔غسل کا طریقہ :

- غسل کی جگہ داخل ہونے سے پہلے بسم اللہ پڑھ لیں ۔غسل خانہ میں کوئی پاکیزہ کلام پڑھنا یا ایسا کاغذ اور کتاب لے جانا درست نہیں۔
- میت کو چادر سمیت تختے پر لٹا دیں (پاؤں قبلہ کی طرف نہیں ہونے چاہییں)۔ اٹھانے میں مشکل درپیش ہونے کی صورت میں میت کے محرم مرد حضرات سے مدد لی جاسکتی ہے۔
- میت کے نیچے کی چادر نکال دیں اور اس کے اوپر گہرے رنگ کی چادر ڈال دیں تاکہ گیلا ہونے پر پردہ رہے۔
- میت کے کپڑے آسانی سے نہ اتر سکیں تو احتیاط سے کاٹ لیں۔کاٹتے ہوئے ہاتھ میت کے کپڑے اور جسم کے درمیان رہے اور قینچی بھی نوکدار نہ ہو۔اس دوران اوپر ڈالی گئی چادر اوپر ہی رہے گی اور حتیٰ الامکان پردے کے ساتھ میت کو غسل اور کفن دیا جائے گا تاکہ ستر پر نظر نہ پڑے۔
- میت کو قدرے بٹھانے کے قریب کر کے اطراف سے ہلکا ہلکا پیٹ دبائیں تاکہ جو نکلنا ہے نکل جائے۔پھر لٹا کر استنجا کروائیں۔
- طہارت (استنجا) کرانے کے لیے دستانے پہننا ضروری ہے ۔میت کا بایاں گھٹنا ہلکا سا اٹھا کر کپڑے یا روئی کی دھجیوں سے اچھی طرح طہارت کرائیں اور مسلسل پانی بہائیں۔اور استعمال شدہ دستانے اتار دیں۔
- نئے دستانے پہن لیں، میت کے جسم کو ہاتھ براہ راست نہیں چھونا چاہیے۔ اب سر کے بال کھول دیں اور وضو کرائیں۔

وضو: پہلے میت کے ہاتھ دھوئیں، (ہر عمل تین تین بار اور دائیں طرف سے شروع کریں) پھر گیلی روئی یا کپڑا دائیں سے بائیں پھیرتے ہوئے ہونٹوں کے اندرونی حصے اور دانت صاف کریں اور ہونٹوں کو ہلکا سا دباتے ہوئے منہ کو بند کر دیں، اسی طرح گیلی روئی نچوڑ کر ناک اور کانوں کو نرمی سے صاف کریں اور صاف روئی ناک اور کانوں میں لگا دیں جسے غسل کے بعد نکال دیا جائے گا۔اب چہرہ دھوئیں۔ پھر پہلے دایاں ہاتھ اور پھر بایاں ہاتھ کہنیوں تک دھوئیں اور سر کا مسح کریں۔ آخر میں پہلے دایاں پھر بایاں پاؤں دھوئیں۔

- سر کو شیمپو یا صابن سے دھوئیں، دائیں جانب سے غسل شروع کراتے ہوئے پہلے دائیں طرف بازو سے ٹانگ تک اور پھر ہلکی کروٹ دِلا کر پچھلی طرف سے بھی تمام دایاں حصہ دھو لیں۔
- یہی عمل بائیں طرف دہرائیں۔ضرورت کے مطابق طاق تعداد میں 7,5,3 مرتبہ غسل کا پانی میت پر بہایا جائے آخری بار کافور ملا پانی ڈالیں۔
- اوپر کی گیلی چادر پر خشک چادر ڈال کر گیلی نکال لیں اور میت کے نیچے بھی ایک خشک چادر بچھا دیں۔
- اب تولیے سے جسم اور بال خشک کر لیں۔ کنگھی بھی کی جاسکتی ہے۔بال